بسم اللہ الرحمن الرحیم

جنات انسان کے جسم میں داخل ہوسکتے ہیں؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا اسلامی نظریات کی روشنی میں جنات انسان کے بدن میں داخل ہوسکتے ہیں؟

جواب

جی ہاں! اسلامی نظریات کی روشنی میں جنات انسانی بدن میں داخل ہوسکتے ہیں اور یہ بات قرآن وحدیث سے ثابت ہے، چنانچہ سورہ بقرہ میں ہے: ﴿لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر اس شخص کے کھڑے ہونے کی طرح جسے آسیب نے چھو کر پاگل بنا دیا ہو۔ (پارہ 3، سورہ بقرہ، آیت 275)

علامہ محمد بن احمد انصاری قرطبی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 671ھ) اس آیت کے تحت لکھتے ہیں: ”فی ھذہ الآیۃ دلیل علی فساد انکار من انکر الصرع من جھۃ الجن، وزعم انہ من فعل الطبائع، وان الشیطان لا یسلک فی الانسان ولا یکون منہ مس“ ترجمہ: یہ آیت اس شخص کے انکار کے فساد پر دلیل ہے جو یہ کہتا ہے کہ انسان کو پڑنے والا دورہ جن کی طرف سے نہیں اور گمان کرتا ہے کہ یہ طبیعتوں کا فعل ہے اور شیطان انسان کے نہ تو اندر چلتا ہے اور نہ اسے چھوتا ہے۔ (الجامع لاحکام القرآن، سورہ بقرہ، آیت 275، جلد 3، صفحہ 355، دار الکتب المصریۃ القاہرۃ)

مسند احمد میں ہے: ”عن یعلی بن مرۃ، عن النبي صلی اللہ علیہ وسلم: أنہ أتتہ امرأۃ بابن لھا قد أصابہ لمم، فقال لہ النبي صلی اللہ علیہ وسلم: «اخرج عدو اللہ، أنا رسول اللہ» قال: فبرأ“ یعنی: حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ علیہ السلام کے پاس ایک عورت اپنے بچے کو لے کر حاضر ہوئی اس بچے کو جنون تھا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے خدا کے دشمن نکل جا، میں اللہ کا رسول ہوں۔، راوی کہتے ہیں وہ وہ بچہ اس سے بری (شفایاب) ہوگیا۔ (مسند أحمد، حدیث یعلی بن مرۃ الثقفی عن النبی، جلد 29، صفحہ 105، مؤسسۃ الرسالۃ)

علامہ قاضی بدرالدین ابو عبد اللہ محمد بن عبد اللہ شبلی حنفی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی 769ھ) نے تحریر فرمایا: ”وذکر ابو الحسن الاشعری فی مقالات اھل السنۃ والجماعۃ انھم یقولون: ان الجن تدخل فی بدن المصروع کما قال اللہ تعالی ﴿اَلَّذِیْنَ یَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا یَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا یَقُوْمُ الَّذِیْ یَتَخَبَّطُهُ الشَّیْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ﴾ (البقرۃ: 275) قال عبد اللہ بن احمد بن حنبل قلت لابی: ان قوما یقولون ان الجن لا تدخل فی بدن الانس قال: یابنی یکذبون ھوذا یتکلم علی لسانہ۔۔۔ عن ابن عباس: ان امراۃ جاءت

بابن لھا الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالت یا رسول اللہ: ان ابنی بہ جنون وانہ یاخذہ عند غدائنا وعشائنا، فمسح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صدرہ ودعالہ فتفتفہ فخرج من جوفہ مثل الجرو الاسود فسعی۔"ترجمہ: علامہ ابو الحسن اشعری رحمۃ اللہ علیہ نے مقالات اہل السنۃ والجماعۃ میں ذکر فرمایا ہے کہ جنات آسیب زدہ کے وجود میں داخل ہوجاتے ہیں، جیسا کہ اللہ پاک نے فرمایا: وہ جو سُود کھاتے ہیں قیامت کے دن نہ کھڑے ہوں گے مگر اس شخص کے کھڑے ہونے کی طرح جسے آسیب نے چھوکر پاگل بنا دیا ہو (البقرۃ: 275)۔ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے بیٹے عبد اللہ نے ان سے کہا کہ اے اباجان!! کچھ لوگ کہتے ہیں کہ جنات آسیب زدہ کے بدن میں داخل نہیں ہوتے، انہوں نے جواب دیا کہ وہ جھوٹے ہیں اور وہی تو آسیب زدہ کی زبان پر بولتا ہے۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نقل کیا ہے کہ ایک عورت اپنے بچے کو لے کر بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئی اور عرض کی کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے اس بچے کو جنون ہے صبح وشام ہوتا ہے، آپ علیہ السلام نے اس بچے کے سینے پر ہاتھ رکھ کر ہاتھ پھیرا اور دعا کی اور تھتکارا، اس کے منہ سے سیاہ کتیا کے بچہ کی طرح کوئی چیز نکل کر بھاگی۔ (آکام المرجان فی احکام الجان، الباب الحادی والخمسون، صفحہ 157، مکتبۃ القرآن مصر)

حضرت علامہ امام جلال الدین سیوطی شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے تحریر فرمایا: "ان الجن یدخلون فی بدن المصروع" یعنی: بیشک جنات آسیب زدہ شخص کے بدن میں داخل ہوتے ہیں۔ (لقط المرجان فی احکام الجان، صفحہ 89، مکتبۃ القران، قاہرہ)

حضرت علامہ بدر الدین ابو محمد محمود بن احمد عینی حنفی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفی: 855ھ) جنات کے انسانی بدن میں داخلے کی بحث کے بعد لکھتے ہیں: "وقال القاضي عبد الجبار: أجسامهم كالهواء فلا يمتنع دخولهم في أبدان الإنس كما يدخل الريح والنفس" یعنی قاضی عبد الجبار نے فرمایا: جنات کے جسم ہوا کی طرح رقیق ہیں تو ان کے انسانی جسم میں داخل ہونے میں کوئی استحالہ نہیں ہے جس طرح کہ ہوا اور سانس جسم میں داخل ہوتے ہیں۔ (عمدۃ القاري شرح صحيح البخاري، جلد 21، صفحہ 214، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

مصدق: مفتی محمد ہاشم خان عطاری

فتوی نمبر: JTL-0096

تاریخ اجراء: 10 صفر المظفر 1443ھ/17 ستمبر 2021ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net